سوال

(162) حدیث «مَن لَم تنہہ صَلَاتُہ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنکَرِ» کا مطالب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ نے فرمایا :

(من لم تنہہ صلاۃ عن الفحشاء واالمنکرلم یزدد بہا من اللہ الابعد)

''جس شخص کواس کی نماز فواحش ومنکرات سے نہ روکے تووہ نماز پڑھنے کے باوجوداللہ تعالیٰ سے مزید دور ہوجاتا ہے ۔''

توسوال یہ ہے کہ جوشخص داڑھی منڈاتا ہے کیااس کی نماز قبول ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث متعدد طرق کے ساتھ مختلف الفاظ سے نبی ﷺ سے مروی ہے مگر یہ کسی صحیح سند سے ثابت نہیں ہے ۔ اسے ابن مسعود (۱)، ابن عباس (۲)، حسن (۳) اورایک جماعت سے روایت کیا گیا ہے، مگر موقوف روایت صحیح ہے ۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ نے اسے مرفوعاً اور موقوفاً بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ روایت ابن مسعود، ابن عباس، حسن، قتادہ، اعمش وغیر ھم سے موقوفاً مروی ہے ۔ بعض علماء نے یہ ذکر کیا ہے کہ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ ایسے شخص کی نماز فاسد ہے کیونکہ یہ ان نصوص صحیحہ کے منافی ہے، جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نمازیں گناہوں اوربرائیوں کو ختم کردیتی ہیں ۔

اس سے معلوم ہواکہ جوشخص داڑھی منڈاتا ہے، تواس کا یہ فعل نماز کی صحت وقبولیت سے مانع نہیں ہے بلکہ اس نے جس قدر شرعی طریقے سے نماز اداکی، اسی قدر اسے اس کا ثواب ملے گا البتہ داڑھی منڈانے کا گناہ اسے ضرور ہوگا ۔ وہ اپنے ایمان وعمل صالح کے مطابق مومن اورگناہوں کے مطابق فاسق ہوگا ۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ نماز فواحش ومنکرات سے اس وقت روکتی ہے، جب اسے اس طرح سے اداکیا جائے جس طرح اللہ تعالیٰ نے کتاب وسنت میں اس کے اداکرنے کا حکم دیا ہے ۔

---

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی: 107/9، حدیث: 8543 موقوفاً

(٢) امعجم الکبیر للطبرانی: 54/11، حدیث: 11025

(٣) سند الشھاب للقضاعی: 305/1، حدیث: 508

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص137

محدث فتویٰ